

10212 - ک#1740#ع#1740#سائیں کا مسلمانوں م#1740#ن رہنا ہ#1740#انہیں دعوت پہنچنے کے ل#1740#کاف#1740#ہے ؟

سوال

آپ نے سابقہ جواب میں یہ ذکر کیا تھا کہ یہودیوں اور عیسائیوں میں سے جسے بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پہنچ جائے اور انہیں اس کا علم ہو جائے اور پھر بھی وہ اس پر ایمان نہ لائیں تو وہ کافر ہیں ، ان کے ساتھ دنیاوی اور آخری معاملات میں کفار جیسا معاملات کیے جائیں گے ۔
جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ ہمارے اس ملک میں بہت سے عیسائی اور اسی طرح دوسرے مذاہب وادیان کے لوگ بھی بستے ہیں ، تو کیا ان یہ اس مسلمان ملک میں بسنا ہی دعوت پہنچنے کے لیے کافی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

ان کامسلمانوں کے درمیان وجود ہی دعوت اسلامہ ان تک پہنچنا شمار ہوگا اور اس کے مطابق ہی ان پر سارے احکامات لاگو ہوں گے ، اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ہے :

اور میرے پاس یہ قرآن بطور وحی بھیجا گیا ہے تاکہ میں اس قرآن کے ذریعہ سے تم کو اور ان سب کو جنہیں یہ قرآن پہنچے ڈراؤں الانعام (19) -

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق بھی اسے دعوت پہنچ گئی آپ نے فرمایا :

(مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس امت کا کوئی یہودی اور عیسائی بھی جس تک میری دعوت پہنچے اور وہ میرے دین پر جسے دے کر میں بھیجا گیا ہوں ایمان لائے بغیر ہی مرجائے تو وہ جہنمی ہے)
صحیح مسلم ۔ ۔